نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای-این اے ایم)

"ہندوستان میں زرعی تجارت کی ڈیجیٹل تبدیلی"

اہم نکات:

- مارچ 2026 تک 23 ریاستوں اور 4 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 1,656 منڈیاں منسلک کی گئیں۔
- مارچ 2026 تک ای-این اے ایم پلیٹ فارم پر 1.80 کروڑ سے زائد کسان، 2.73 لاکھ تاجر، اور 4,724 کسان پیداوار تنظیمیں رجسٹر ہو چکی ہیں۔
- 2016 سے مارچ 2026 تک مجموعی طور پر 13.25 کروڑ میٹرک ٹن اجناس کی تجارت ہوئی، جس کی مجموعی مالیت 4.84 لاکھ کروڑ روپے رہی۔
- تجارت کی مالیت 2024 میں 3.19 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2026 میں 4.84 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی، جو مارکیٹ کے بڑھتے ہوئے دائرہ کار اور مضبوط شمولیت کو ظاہر کرتی ہے۔
- مارچ 2026 تک حالیہ عرصے میں 204.76 لاکھ میٹرک ٹن زرعی پیداوار کی تجارت ہوئی، جو مسلسل فعال نظام کی نشاندہی کرتی ہے۔
- ای-نیم (این اے ایم) پلیٹ فارم کی موبائل پر مبنی قیمت معلوماتی سروسز کے تحت 247 اجناس شامل ہیں۔

تعارف

زراعت طویل عرصے سے بھارت کے سماجی و اقتصادی ڈھانچے کا ایک بنیادی ستون رہی ہے، جو ملک کی تقریباً نصف افرادی قوت کو روزگار فراہم کرتی ہے اور اس کی ترقیاتی سمت کو تشکیل دیتی ہے۔ بھارت میں زرعی منڈیوں کا نظام تاریخی طور پر ایگریکلچرل پروڈیوس مارکیٹ کمیٹی (اے پی ایم سی) نظام کے تحت قائم کردہ منظم منڈیوں کے نیٹ ورک کے ذریعے ترقی کرتا رہا ہے، جو مختلف علاقوں میں زرعی اجناس کی منظم اور منضبط خرید و فروخت کو ممکن بناتا ہے۔

2016 سے پہلے زرعی تجارت زیادہ تر انہی منڈی نظاموں تک محدود تھی جو مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں قائم تھے، اور ہر منڈی اپنا الگ ریگولیٹری ڈھانچہ رکھتی تھی۔ ایگریکلچرل پروڈیوس مارکیٹ کمیٹی (اے پی ایم سی) نظام ایک غیر مرکزی ماڈل کے طور پر مقامی سطح پر مضبوط تجارت کو ممکن بناتا تھا، لیکن اس میں بین الریاستی مارکیٹ انضمام اور وسیع تر مارکیٹ تک رسائی کی کچھ حدود بھی سامنے آئیں۔ زرعی پیداوار میں توسیع اور تنوع کے ساتھ ایسے مربوط مارکیٹ ڈھانچے کی ضرورت محسوس کی جانے لگی جو مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنائے، کارکردگی میں اضافہ کرے اور شفاف قیمتوں کی دریافت کو یقینی بنائے۔ اسی پس منظر میں حکومت نے اپریل 2016 میں نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای-این اے ایم) کا آغاز کیا، جو زرعی اجناس کی تجارت کے لیے ایک آل انڈیا الیکٹرانک پلیٹ فارم ہے تاکہ ایک متحد قومی زرعی مارکیٹ تشکیل دی جا سکے۔ موجودہ منڈیوں کو ڈیجیٹل طور پر یکجا کر کے ای-نیم (این اے ایم) پلیٹ فارم کسانوں، تاجروں اور خریداروں کو ملک بھر میں آن لائن تجارت، شفاف قیمتوں کی دریافت اور وسیع مارکیٹ تک رسائی فراہم کرتا ہے۔

ون نیشن، ون مارکیٹ: ای-نیم (این اے ایم) کا ڈیجیٹل انجن

ای-نیم ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام ایک کثیر سطحی ڈھانچے پر مشتمل ہے جس میں ایک ویب پورٹل، موبائل ایپلی کیشن، وقف ہیلپ لائن، انسانی معاونت کا بنیادی ڈھانچہ، اور اے آئی سے چلنے والے معیار کی تشخیص کے نظام شامل ہیں۔ ای این اے ایم کسانوں کو خریداروں کے وسیع تر اور زیادہ متنوع پول تک رسائی کی سہولت فراہم کرتا ہے، جس سے قیمتوں کی وصولی میں بہتری کے مواقع مضبوط ہوتے ہیں۔ یہ رسمی ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، جو زرعی مارکیٹنگ کے ماحولیاتی نظام کے اندر زیادہ سے زیادہ مالی شمولیت اور لین دین کی کارکردگی میں معاون ہے۔

ای-نیم ویب پورٹل: اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹل زرعی مارکیٹنگ

ای-نیم پورٹل (enam.gov.in) زرعی اجناس کی الیکٹرانک تجارت کے لیے منڈیوں کو ایک متحد قومی مارکیٹ پلیٹ فارم سے بغیر کسی رکاوٹ کے جوڑ کر اینڈ ٹو اینڈ ڈیجیٹل زرعی مارکیٹنگ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس کا بڑھتا ہوا نیٹ ورک مارکیٹ کے بڑھتے ہوئے انضمام کی عکاسی کرتا ہے، جس میں منسلک منڈیوں کی تعداد 2024 میں 1,389 سے بڑھ کر مارچ 2026 تک 1,656 ہو گئی، جو 23 ریاستوں اور 4 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں پھیلی ہوئی ہے۔

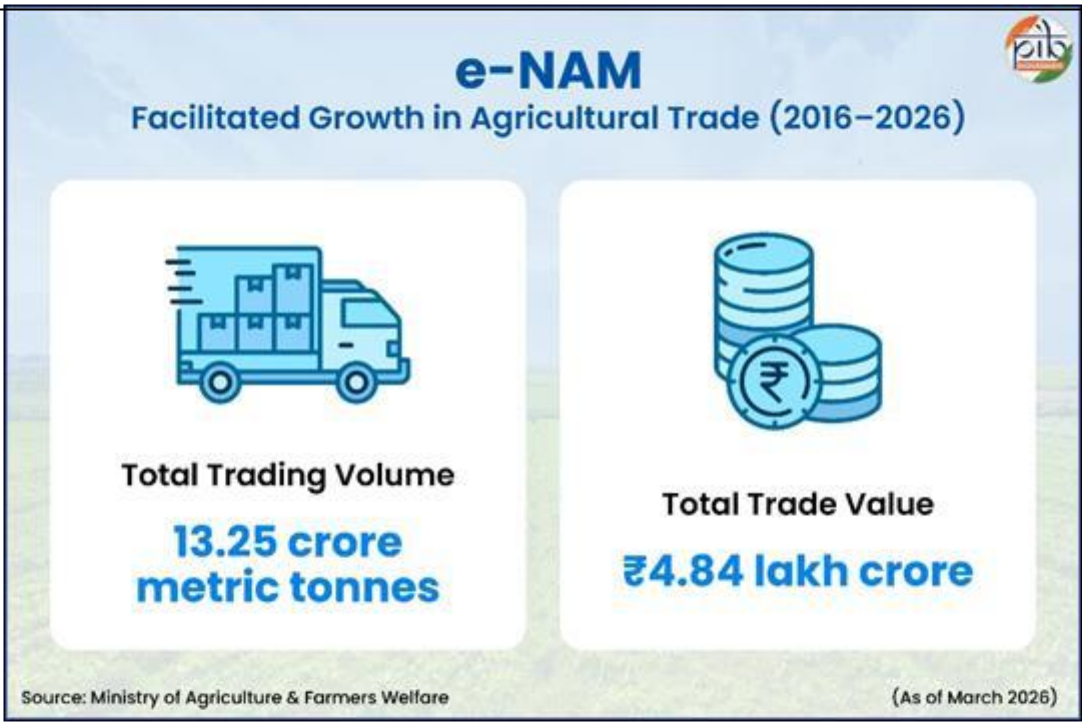

اپنے آغاز (2016) کے بعد سے ای-نیم (این اے ایم) نے زرعی تجارت میں نمایاں ترقی کی سہولت فراہم کی ہے۔ مجموعی طور پر، 2016 سے مارچ 2026 تک، پلیٹ فارم نے 13.25 کروڑ میٹرک ٹن اجناس کی تجارت کو قابل بنایا ہے، جس سے 4.84 لاکھ کروڑ روپے کی کل تجارتی قیمت پیدا ہوئی ہے، جو اس کے بڑھتے ہوئے پیمانے اور بڑھتی ہوئی شرکت کی عکاسی کرتی ہے۔ مزید برآں، حکومت بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام کے ساتھ منڈیوں کے انضمام کو مضبوط بنانے اور مارکیٹ کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے فی منڈی 75 لاکھ روپے تک کی مالی مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ ترقی اس کے بڑھتے ہوئے شراکت داروں (اسٹیک ہولڈرز) کی بنیاد سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ مارچ 2026 تک، پلیٹ فارم نے 1.80 کروڑ سے زیادہ کسانوں، 2.73 لاکھ تاجروں، اور 4,724 کسان-پروڈیوسر تنظیموں (ایف پی اوز) کو رجسٹر کیا ہے جو اس کی وسیع رسائی کا اشارہ ہے۔

یہ پورٹل پورے زرعی تجارتی لائف سائیکل کی حمایت کرتا ہے، جس میں ڈیجیٹل گیٹ انٹری، منفرد شناخت کاروں کے ساتھ لاٹ تخلیق، معیار کی جانچ، مسابقتی آن لائن بولی، ریئل ٹائم بولی ٹریکنگ، قیمت کی دریافت، اور کسانوں کے بینک کھاتوں میں براہ راست الیکٹرانک ادائیگیاں شامل ہیں۔

مزید برآں، اس میں ایک لائیو ڈیش بورڈ شامل ہے جو اجناس کے لحاظ سے تجارتی حجم، منڈی سطح کی قیمتوں کے رجحانات، شراکت داروں (اسٹیک ہولڈرز) کی رجسٹریشن، اور بین ریاستی تجارتی بہاؤ کے بارے میں حقیقی وقت کی بصیرت پیش کرتا ہے، اس طرح شفافیت میں اضافہ ہوتا ہے اور باخبر فیصلہ سازی کو قابل بناتا ہے۔

ای-نیم (این اے ایم) پلیٹ فارم کی اہم ڈیجیٹل خصوصیات:

- سنگل ونڈو سروس: اجناس کی آمد، کوالٹی جانچ، بولی، اور ادائیگی سبھی ایک ہی پلیٹ فارم پر
- منفرد لاٹ آئی ڈی ٹریکنگ: ہر لاٹ کو گیٹ انٹری سے لے کر حتمی فروخت تک موبائل کے ذریعے ٹریک کیا جاتا ہے
- لائیو پرائس ڈیش بورڈ: اجناس کی تازہ قیمتیں، منڈی میں آمد اور تجارت کا حجم حقیقی وقت (ریئل ٹائم) میں عوام کے لیے دستیاب
- 12 زبانوں پر مشتمل انٹرفیس: ہندی، انگریزی، گجراتی، مراٹھی، تیلگو، بنگالی، تمل، اڑیہ اور دیگر زبانیں
- سیکنڈری سیل ماڈیول: پہلے سے خریدی گئی لاٹس کی دوبارہ فروخت کی سہولت
- بین الریاستی تجارت کی سہولت: اسٹیٹ یونیفائیڈ لائسنس کے ذریعے تاجر ریاستی حدود کے پار بھی بولی لگا سکتے ہیں

کلک سے فصلوں تک: ای-نیم کی پیش رفت

اکتوبر 2016 میں شروع کی گئی ای-نیم موبائل ایپ، تجارت اور بازار سے متعلق خدمات تک رسائی کے لیے ایک آسان، موبائل دوستانہ انٹرفیس فراہم کرکے ویب پورٹل کی تکمیل کرتی ہے۔ یہ اسمارٹ فون صارفین تک پلیٹ فارم کی رسائی کو بڑھاتا ہے، کسانوں، تاجروں اور دیگر شراکت داروں (اسٹیک ہولڈرز) کو مارکیٹ کی معلومات تک رسائی حاصل کرنے اور بروقت اور مقام سے آزاد طریقے سے تجارتی سرگرمیوں

میں حصہ لینے کے قابل بناتا ہے۔ دسمبر 2025 تک، ایپلی کیشن 247 نوٹیفائیڈ اشیاء کے لیے مفت قیمت کی معلومات پیش کرتی ہے، جس سے باخبر، بروقت فیصلہ سازی ممکن ہوتی ہے۔

پلیٹ فارم کے ارتقاء میں ایک اہم پیش رفت 14 جولائی 2022 کو پلیٹ فارم آف پلیٹ فارمز (پی او پی) کا تعارف تھا۔ یہ ٹیکنالوجی پر مبنی فریم ورک ای-نیم موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے قابل رسائی ایک متحد ڈیجیٹل انٹرفیس کے ذریعے خدمات کی ایک وسیع رینج کو مربوط کرتا ہے۔ پی او پی کے ذریعے، صارفین زرعی ویلیو چین میں خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، جن میں لاجسٹکس، گودام، کوالٹی اشورینس، گریڈنگ اور پیکیجنگ، زرعی ان پٹ، مالیاتی اور بیمہ خدمات، اور مشاورتی مدد جیسے موسمی اپ ڈیٹس اور فصلوں کی پیشن گوئی شامل ہیں۔

مزید برآں، یہ پلیٹ فارم ای کامرس پلیٹ فارمز اور نجی زرعی مارکیٹ پلیئرز کے ساتھ انضمام کو قابل بناتا ہے، اس طرح مارکیٹ تک رسائی کو وسیع کرتا ہے اور اینڈ ٹو اینڈ ٹریڈنگ اور متعلقہ خدمات کو مضبوط کرتا ہے۔

آوازوں سے حل تک: ای-نیم ماحولیاتی نظام میں صارفین کو بااختیار بنانا

ای-نیم کسانوں، تاجروں اور دیگر شراکت داروں (اسٹیک ہولڈرز) کے لیے ایک وقف حمایت اور شکایات کے ازالے کا طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ صارفین ٹول فری ہیلپ لائن (1800.270.0224) کے ذریعے مدد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جو ملک بھر میں بنیادی سپورٹ چینل کے طور پر کام کرتا ہے، نیز سرکاری ای میل آئی ڈی جیسے Nam@sfac.in اور enam.helpdesk [at] gmail [dot] com کے ذریعے کی رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

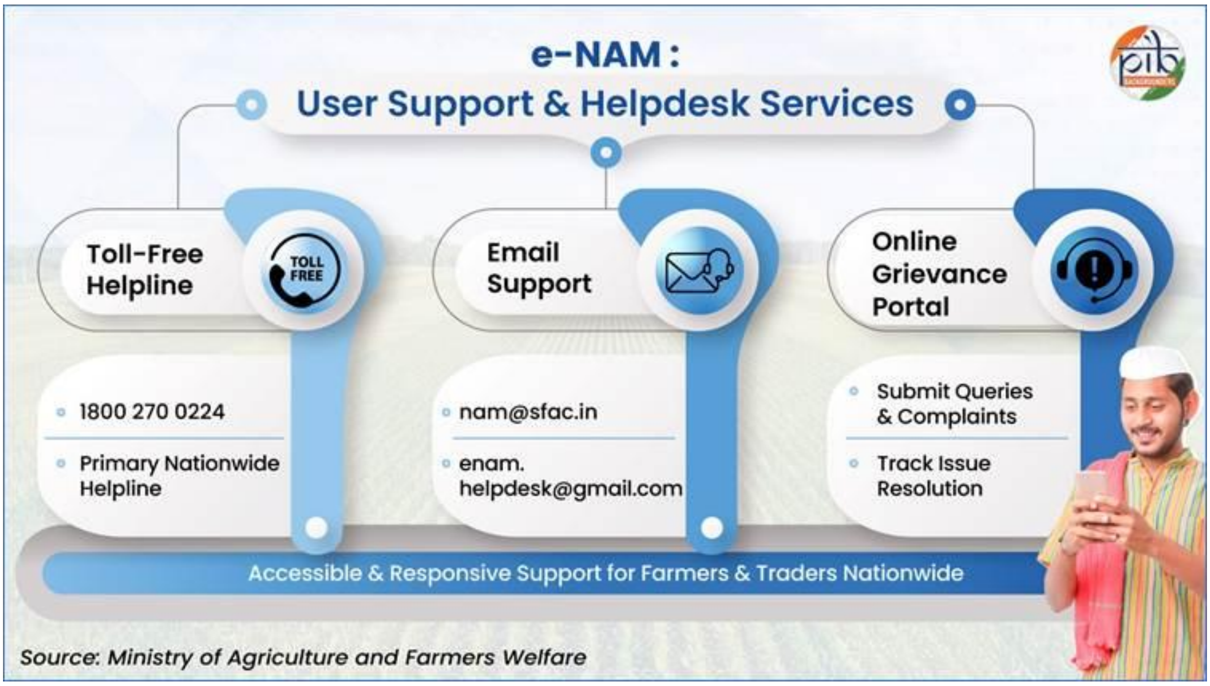

ای-نیم پلیٹ فارم ایک آن لائن شکایات کے ازالے کا نظام فراہم کرتا ہے، جس کے ذریعے صارفین پورٹل کے اندر ہی براہِ راست اپنی شکایات اور سوالات جمع کرا سکتے ہیں۔ یہ مربوط سپورٹ فریم ورک مسائل کے بروقت حل اور مسلسل تکنیکی معاونت کو یقینی بناتا ہے، خاص طور پر ان کسانوں اور نئے صارفین کے لیے جو ڈیجیٹل مارکیٹ پلیس کو پہلی بار استعمال کر رہے ہوتے ہیں۔

ای-نیم (این اے ایم) کے تحت ای-ادائیگی: ادائیگیاں، شفافیت اور شمولیت

ای-نیم کے تحت ای-ادائیگی کا نظام اس کے ڈیجیٹل ڈھانچے کا ایک اہم جزو ہے، جو زرعی منڈیوں کے اندر ہموار مالی لین دین کو قابل بناتا ہے۔ ٹریڈنگ اور پیمنٹ سیٹلمنٹ کو ایک متحد الیکٹرانک ورک فلو میں ضم کر کے، پلیٹ فارم روایتی منڈی آپریشن کو تبدیل کرتا ہے اور لین دین کی کارکردگی کو بڑھاتا ہے۔ اس نظام کے تحت، فروخت کی آمدنی تجارت کی تکمیل پر کسانوں کے رجسٹرڈ بینک کھاتوں میں براہ راست منتقل کی جاتی ہے، جس سے بچولیوں پر انحصار کم ہوتا ہے اور تصفیے کو ہموار کیا جاتا ہے۔ ادائیگیوں پر الیکٹرانک طریقے سے کارروائی کی جاتی ہے، جو بروقت، محفوظ اور شفاف لین دین کو یقینی بناتی ہے۔

یہ پلیٹ فارم متعدد ڈیجیٹل ادائیگی کے طریقوں کو مربوط کرتا ہے، جن میں این ای ایف ٹی، آر ٹی جی ایس، انٹرنیٹ بینکنگ، اور یو پی آئی شامل ہیں، جو اسے ریاستوں میں ڈھالنے کے قابل بناتا ہے۔ مزید برآں، ای-ادائیگی کا نظام لین دین کو باضابطہ بنا کر اور قابل تصدیق مالیاتی ریکارڈ تیار کر کے مالی شمولیت کو فروغ دیتا ہے۔ یہ ریکارڈ کسانوں کو ادارہ جاتی قرض اور دیگر مالیاتی خدمات تک رسائی میں سہولت فراہم کر سکتے ہیں۔

ای-این ڈبلیو آر اور ای-نیم انضمام کے ذریعے فصل کے بعد کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا

فصل کے بعد کے انتظام کو مضبوط بنانے پر بڑھتے ہوئے زور نے مارکیٹ تک رسائی کے موثر طریقہ کار کے ساتھ سائنسی ذخیرہ اندوزی کے نظام کو مربوط کرنے کی ضرورت کو اجاگر کیا ہے۔ اس تناظر میں، الیکٹرانک نیگوشی ایبل ویئرہاؤس رسید (ای-این ڈبلیو آر) نظام کو ای-نیم کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے تاکہ ایک زیادہ ہموار اور موثر زرعی مارکیٹنگ فریم ورک کو قابل بنایا جا سکے۔ الیکٹرانک نیگوشی ایبل ویئرہاؤس رسید (ای-این ڈبلیو آر) نظام ذخیرہ شدہ پیداوار کی ڈیجیٹل دستاویزات، منتقلی اور منیٹائزیشن کو فعال کر کے فصل کے بعد کے زرعی انتظام میں ایک اہم ادارہ جاتی اصلاحات کی تشکیل کرتا ہے۔ گودام (ترقی اور ضابطہ) ایکٹ، 2007 کے تحت متعارف کرایا گیا، یہ ایک محفوظ الیکٹرانک آلے کے طور پر کام کرتا ہے جو گودام کی ترقی اور ریگولیٹری اتھارٹی (ڈبلیو ڈی آر اے) کے ذریعہ تسلیم شدہ گوداموں میں ذخیرہ شدہ اشیاء کی ملکیت کی تصدیق کرتا ہے۔

روایتی گفت و شنید کے قابل گودام رسید (این ڈبلیو آر) کی بنیاد پر ای-این ڈبلیو آر نظام شفافیت، پتہ لگانے اور منتقلی میں آسانی کو بڑھاتا ہے، اس طرح اشیاء کی تجارت کو بغیر جسمانی نقل و حرکت کے آسان بناتا ہے۔ یہ اسٹوریج اور مارکیٹ تک رسائی کے درمیان ایک اہم تعلق قائم کرتا ہے۔ لہذا، ای-این ڈبلیو آر سائنسی اسٹوریج اور ملکیت کی تصدیق کی سہولت فراہم کرتا ہے، اور ای-نیم اس طرح کی ذخیرہ شدہ مصنوعات کی موثر اور شفاف تجارت کے لیے ملک گیر ڈیجیٹل پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

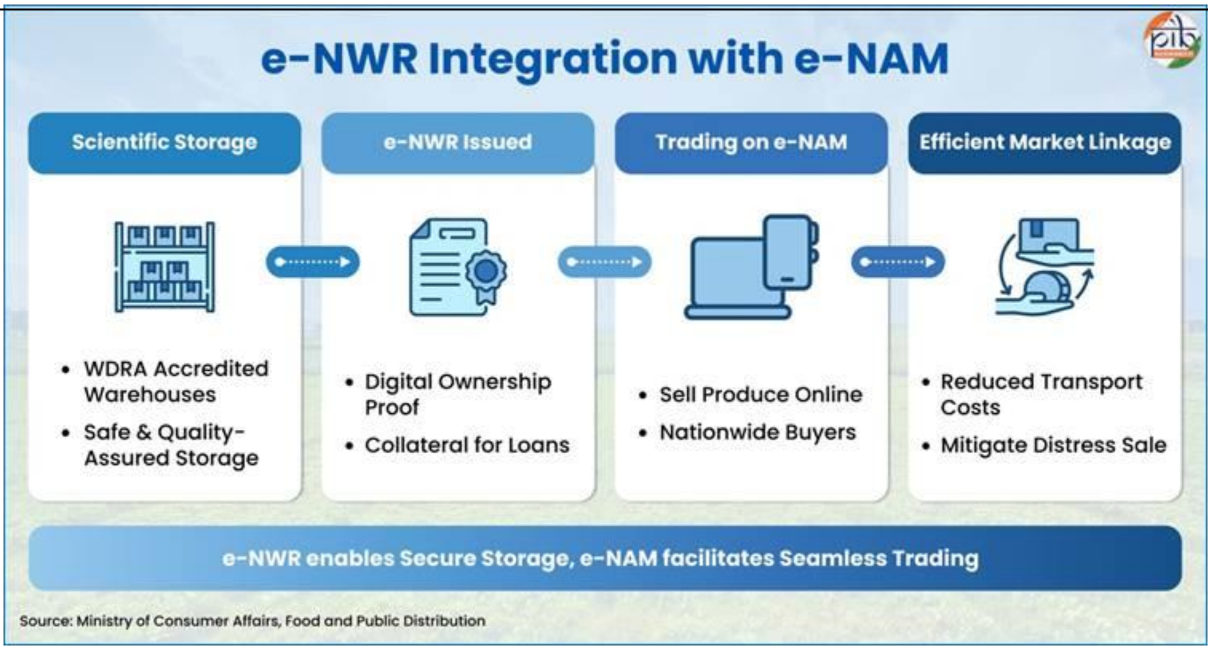

اس مربوط فریم ورک کے اندر، کسان، تاجر، اور کسان پیداوار تنظیمیں (ایف پی او) اپنی پیداوار کو ڈبلیو ڈی آر اے سے تسلیم شدہ گوداموں میں ذخیرہ کر سکتے ہیں، ای-این ڈبلیو آر حاصل کر سکتے ہیں، اور براہ راست ای-نیم پلیٹ فارم پر فروخت کر سکتے ہیں۔ اس سے منڈیوں تک جسمانی نقل و حمل پر انحصار کم ہوتا ہے، اس طرح لاجسٹک لاگت اور فصل کے بعد کے نقصانات کو کم کیا جاتا ہے، جبکہ پریشانی کی فروخت کو بھی کم کیا جاتا ہے۔

مزید برآں، ای-این ڈبلیو آر کو ادارہ جاتی کریڈٹ تک رسائی، لیکویڈیٹی بڑھانے اور شراکت داروں (اسٹیک ہولڈرز) کو فروخت کے وقت کو بہتر بنانے کے قابل بنانے کے لیے ضمانت کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جب ای-نیم کی قیمت کی دریافت اور مسابقتی بولی کے طریقہ کار کے ساتھ ملایا جاتا ہے، تو یہ انضمام مارکیٹ تک رسائی اور بہتر قیمت کی وصولی کو مضبوط کرتا ہے۔

یہ نظام معیاری درجہ بندی اور ذخیرہ شدہ پیداوار کی جانچ کے ذریعے معیار پر مبنی تجارت کو بھی فروغ دیتا ہے۔ بازار تک رسائی کے ساتھ معیار کی یقین دہانی کو ہم آہنگ کر کے، ای-این ڈبلیو آر-ای-نیم انضمام اعتماد کو بڑھاتا ہے، معیار کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور زیادہ موثر اور شفاف زرعی منڈیوں میں حصہ ڈالتا ہے۔

نتیجہ

نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای-نیم) بھارت میں زرعی مارکیٹنگ کی جاری تبدیلی میں ایک اہم پیش رفت کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم ملک بھر کی منڈیوں کو ڈیجیٹل طور پر یکجا کر کے اور شفاف، ٹیکنالوجی پر مبنی تجارت کو ممکن بنا کر مارکیٹ کے روابط کو مضبوط بناتا ہے اور کسانوں سمیت دیگر اسٹیک ہولڈرز کے لیے مواقع کو وسعت دیتا ہے۔

ویب پورٹل، موبائل ایپلی کیشن، پلیٹ فارم آف پلیٹ فارم (پی او پی) اور اس سے وابستہ سپورٹ انفراسٹرکچر پر مشتمل اس کے مربوط ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام نے قیمتوں کی دریافت کو بہتر بنایا ہے، مارکیٹ تک رسائی کو وسیع کیا ہے اور ڈیجیٹل لین دین کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ الیکٹرانک نیگوشی ایبل ویئر ہاؤس رسید (ای-این ڈبلیو آر) جیسے تکمیلی اقدامات نے اسٹوریج، فنانس اور مارکیٹ تک رسائی کو جوڑ کر ویلیو چین کو مزید مضبوط کیا ہے۔

اپنے بڑھتے ہوئے پیمانے، شراکت داروں (اسٹیک ہولڈرز) کی بڑھتی ہوئی شمولیت اور تجارتی حجم میں اضافے کے ساتھ، نیشنل ایگریکلچر مارکیٹ (ای-نیم) ایک زیادہ مربوط، مؤثر اور شفاف زرعی مارکیٹنگ نظام کے فروغ میں کردار ادا کر رہا ہے۔ جیسے جیسے یہ پلیٹ فارم مزید ترقی کر رہا ہے، یہ مارکیٹ کنیکٹیویٹی کو گہرا کرنے، کسانوں کے لیے بہتر قیمت کے حصول کو یقینی بنانے اور ایک متحد قومی منڈی کے وژن کو آگے بڑھانے کی مضبوط صلاحیت رکھتا ہے۔

حوالہ جات

وزارت خزانہ

- https://www.indiabudget.gov.in/budget2015-2016/es2014-15/echapvol1-08.pdf

Ministry of Agriculture and Farmers Welfare

- https://darpg.gov.in/sites/default/files/enam_0.pdf
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2241414&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=1841544&reg=3&lang=2
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204750&reg=3&lang=1
- https://sansad.in/getFile/annex/268/AU1467_tEU181.pdf?source=pqars
- https://sansad.in/getFile/annex/268/AU669_jC225f.pdf?source=pqars
- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/187/AU1722_99CmEw.pdf?source=pqals
- https://enam.gov.in/web/enwr-trade
- https://enam.gov.in/web/assest/download/eNAM_Directory_20210720.pdf
- https://enam.gov.in/web/assest/download/Revised-Operational-Guidelines-of-e-NAM.pdf
- https://enam.gov.in/web/contact-us

Ministry of Consumer Affairs, Food and Public Distribution

- https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/1711/AU943.pdf?source=pqals

PIB Backgrounders

- https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154580&ModuleId=3
- https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?Id=149061&reg=3&lang=2
- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2023/apr/doc2023414181301.pdf
- https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2022/jul/doc202272071601.pdf

*****

Farmer's Welfare

National Agriculture Market (e-NAM)

“Digital Transformation of Agricultural Trade in India”

(Explainer ID: 158169)

ش ح۔ ش آ۔ ش ب ن

U-5976